احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 4

منگل 27 جنوری 2004ء

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

منگل 27 جنوری 2004ء، 4 ذوالحج 1424 ہجری - 27 صلح 1383 ہش جلد 53-88 نمبر 23

رزق میں اضافہ کا گر

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت دی جائے اور عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی کیا کرے۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب من احب البسط - حدیث نمبر 1925)

حقوق العباد کی ادائیگی ، قریبی رشتہ داروں اور یتیموں سے احسان کرنے کا پرمعارف تذکرہ

خدا تعالیٰ کی پرستش کرو، والدین سے احسان اور یتیموں سے حسن سلوک سے پیش آؤ

اگر ہر ایک اپنے دائرے میں حسن سلوک کرنے والا بن جائے تو دنیا کے فساد ختم ہو جائیں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔جنوری 2004ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 جنوری 2004ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے پرمعارف خطبہ میں احکام دینیہ کی روشنی میں حقوق العباد کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور مختلف قسم کے افراد سے اعلیٰ معیار کا حسن سلوک کرنے کی طرف توجہ دلائی حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت نمبر 37 تلاوت کی اور فرمایا گزشتہ جمعہ میں میں نے والدین سے حسن سلوک اور ان کے حقوق کے بارے میں کچھ عرض کیا تھا، ابھی جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عبادت کرو، اور اس طرح عبادت کرو جو عبادت کا حق ہے، نہ چھوٹے نہ بڑے بت میری عبادت سے روک سکیں پھر والدین سے حسن سلوک کا ذکر ہے، پھر فرمایا دین کی صحیح تعلیم پر عمل کرنے کیلئے تم نے اخلاق کے اور بھی اعلیٰ معیار دکھانے ہیں۔ اگر ان اخلاق کے معیار کو تم نے قائم کر لیا تو پھر تم نے مقصد پا لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے رہو گے۔ فرمایا وہ معیار یہ ہیں کہ تم قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرو، یتیموں کا خیال رکھو، اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپؐ نے فرمایا میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جماعت میں یتیموں کی خبرگیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سلسلے میں جماعت دل کھول کر امداد کرتی ہے۔ حضور انور نے مختلف ممالک کے امراء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے ملک میں ایسے احمدی یتامیٰ کی تعداد کا جائزہ لیں جو مالی لحاظ سے کمزور ہیں، باقاعدہ سکیم بنا کر اس کام کو شروع کریں اور اپنے اپنے ملکوں کے یتامیٰ کو سنبھالیں۔ مسکین لوگوں سے بھی حسن سلوک کا ارشاد ہے مسکینوں میں ایسے تمام لوگ آ جاتے ہیں جن پر کسی بھی قسم کی تنگی ہے۔ پھر تمہارے بہت زیادہ حسن سلوک کے مستحق ہمسائے بھی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے اس کی پابندی اس قدر فرمائی کہ صحابہؓ کہتے ہیں کہ ہمیں خیال ہوا کہ اب شائد ہماری وراثت میں بھی ہمسائے کا حق ٹھہر جائے گا۔ حضور انور نے حقوق العباد کے حوالے سے تمام اعلیٰ اخلاق اور ان کے معیار تفصیل سے بیان فرمائے۔ جن کے ذریعہ ایک حسین معاشرہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر ہر ایک اپنے اپنے دائرہ میں دوسرے سے حسن سلوک کرنے والا بن جائے تو دنیا کے فساد خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ اور اگر وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بھی ہوں گے تو یہ سونے پر سہاگے والی بات ہوگی۔ اور آج اس تفصیل سے یہ حسن سلوک سوائے احمدی کے اور کوئی نہیں کر سکتا یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ہم نے ادا کرنی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں تم خدا کی پرستش کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور اپنے ماں باپ سے احسان کرو اور ان سے بھی احسان کرو جو تمہارے قرابتی ہیں۔ اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی احسان کرو۔ آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو بدلے میں تعلق جوڑے بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے جس سے جب تعلق توڑا جائے تو وہ تعلق جوڑے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی، تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا کہ وہ بھی تمہارا ہو جائے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ کرے کہ ہم اللہ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے والے ہوں اور ان سے حسن سلوک کر کے اللہ تعالیٰ کو اپنا بنانے والے بن جائیں۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے حال ہی میں فوت ہونے والے بعض بزرگان کا ذکر خیر فرمایا جن میں محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب، صدر، صدر انجمن احمدیہ، محترم محمد سعید انصاری صاحب سابق مربی انڈونیشیا، ملائیشیا واستاد جامعہ احمدیہ، محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور محترم سمیع اللہ قمر صاحب امیر ومشنری انچارج زمبابوے شامل ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عید الاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عید الاضحیٰ کے موقع پر مورخہ 2 فروری 2004ء بروز سوموار لندن میں خطبہ عید ارشاد فرمائیں گے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن اس خطبہ کو براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 30-3 بجے ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ یہی خطبہ اسی دن 10-8 بجے رات اور 45-2 بجے صبح دوبارہ ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ احباب کرام یہ اوقات نوٹ کر لیں اور استفادہ فرمائیں۔

محنت اور مشقت کی ضرورت

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

دیانت محنت اور مشقت برداشت کرنے کی عادت بھی ہمارے نوجوانوں میں ہونی چاہئے۔ ہمارے ملک میں مشقت برداشت کرنے کی عادت بہت کم ہے۔ جہاں کوئی ایسا کام پیش آیا جس میں محنت اور مشقت کی ضرورت ہوتی ہے تو فوراً دل چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ ہمیں سب سے زیادہ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی عادت کی ضرورت ہے۔ (روزنامہ الفضل 7 جولائی 1944ء) (مرسلہ: نظارت امور عامہ)

نتیجہ امتحان سہ ماہی سوم 2003ء

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

امتحان سہ ماہی سوم میں 6002۔ انصار نے شرکت کی۔ درج ذیل انصار نے نمایاں پوزیشن حاصل کیں۔

اول: مکرم عبدالسنان محمود شاہکوٹی صاحب نارتھ کراچی۔

دوم: مکرم ملک محمد احمد اعوان صاحب ڈیرہ اسماعیل خان
مکرم مبارک احمد خاں صاحب دارالنصر شرقی ربوہ۔

سوم: مکرم جاوید اقبال صاحب چک 433 ج۔ب ٹوبہ ٹیک سنگھ
مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب ڈرگ کالونی۔ کراچی

علاوہ ازیں 73۔ انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں 80 فیصد سے زائد نمبر لے کر پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

خطبہ عیدالاضحیہ

خدا تعالیٰ تک گوشت اور خون قربانیوں کا ہرگز نہیں پہنچتا بلکہ وہ اعمال صالحہ کی روح جو تقویٰ اور طہارت ہے وہ تمہاری طرف سے پہنچتی ہے

(قربانی کی حقیقت اور جانوروں کی قربانی سے متعلق قرآن مجید، احادیث نبویہ، حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے ارشادات کے حوالہ سے مختلف مسائل کا بیان)

خطبہ عیدالاضحیہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع فرمودہ 23 فروری 2002ء بمطابق 23 تبلیغ 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ عیدالاضحیہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے سورۃ الحج کی آیت نمبر 38 کی تلاوت کے بعد یوں ترجمہ بیان فرمایا:-

ہرگز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا۔ اسی طرح اُس نے تمہارے لئے اُنہیں مسخر کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس بنا پر کہ جو اس نے تمہیں ہدایت عطا کی۔ اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے اس وقت اہل مدینہ کے دو دن ایسے تھے جن میں وہ کھیل تماشا کیا کرتے تھے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں تمہارے پاس آیا تو تمہارے دو دن ایسے تھے جن میں تم کھیل تماشا کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلہ میں تمہیں اُن سے بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں جو عید الفطر اور عید قربان ہیں۔ (مسند احمد بن حنبل ، باقی مسند المکثرین)

حضرت عبداللہ بن قُرط سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک سب سے عظیم دن یَوْمُ النَّحر یعنی قربانی والا دن ہے۔ اس کے بعد یَوْمُ القَرّ ہے یعنی قربانی والے دن سے اگلا دن۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کے پاس پانچ یا چھ قربانی کے جانور لائے گئے۔ چنانچہ وہ نبی کریم ﷺ کے قریب قریب ہونے لگے، گویا ان میں سے ہر ایک کی تمنا تھی کہ اسے آپؐ دوسرے سے پہلے ذبح کریں۔ جب (ذبح ہونے کے بعد) ان کے پہلو زمین پر لگ گئے تو آپؐ نے ہلکی آواز میں کوئی بات کہی جسے میں پوری طرح سمجھ نہیں سکا۔ سننے والے نے پوچھا کہ حضورؐ نے کیا فرمایا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ (غالباً) آپؐ نے فرمایا تھا اب جو بھی (ان کے گوشت میں سے اپنے لئے کچھ) کاٹنا چاہے کاٹ لے۔ (ابو داؤد - کتاب المناسك) یعنی قربانی جب تک پوری طرح ٹھنڈی نہ ہو جائے اس سے گوشت کاٹنے میں جلدی نہیں کرنی چاہئے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بقرعید کے موقع پر آنحضور ﷺ کے ساتھ عیدگاہ میں میں بھی موجود تھا۔ جب حضور ﷺ نے خطبہ مکمل کیا تو منبر سے اُترے اور ایک مینڈھا لایا گیا۔ حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اسے ذبح کیا اور فرمایا۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر، یہ میری طرف سے اور میری امت کے ان افراد کی طرف سے ہے جنہوں نے قربانی نہیں کی۔

(سنن ابی داؤد ، کتاب الضحایا ۔ باب فی الشاۃ یضحی بھا عن جماعۃ)

اور اس میں آج تک کے سارے مسلمان غرباء بھی شامل ہیں۔ قیامت تک کے سارے مسلمان غرباء بھی شامل ہوتے رہیں گے کہ ان کو قربانی نہ کرنے کے نتیجہ میں کوئی صدمہ نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جو قربانی پیش کی گئی اس میں ان کا بھی نام ہے۔

حضرت جُندب بن سفیان اَلْبجلیؓ بیان کرتے ہیں کہ عیدالاضحیہ کے ایک موقع پر ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قربانی کی۔ اس دن کچھ لوگ اپنی قربانیاں عید کی نماز سے قبل ہی ذبح کر چکے تھے۔ جب نبی کریم ﷺ نماز کے بعد واپس تشریف لائے اور آپؐ نے دیکھا کہ انہوں نے نماز سے قبل ہی اپنی قربانیاں ذبح کر دی ہیں تو آپؐ نے فرمایا: جس نے نماز سے قبل قربانی ذبح کی ہے وہ اس کی جگہ اَور قربانی ذبح کرے اور جس نے ہمارے نماز پڑھنے تک قربانی ذبح نہیں کی وہ خدا کا نام لے کر اب ذبح کرے۔ (بخاری ۔ کتاب الذبائح)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قربانی والے دن نبی کریم ﷺ نے خطاب فرمایا۔ آپؐ نے فرمایا: آج کے دن سب سے پہلے ہم نماز پڑھتے ہیں، پھر قربانی کرتے ہیں۔ پس جس نے ایسا کیا اُس نے ہماری سنت کی پیروی کی۔ اور جس نے اس سے قبل قربانی کی اُس نے محض گوشت کر کے اپنے اہل و عیال کو پیش کیا۔ ابو بُردہ بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (نماز سے قبل ہی) قربانی کر لی تھی۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک کم عمر بکروٹا ہے جو (دیکھنے میں) ایک سال کے بکرے سے بھی بہتر معلوم ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اچھا، اُسے ذبح کر لو لیکن تمہارے بعد یہ رخصت کسی اَور کے لئے نہیں ہے۔

(سنن النسائی ، کتاب صلاۃ العیدین)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک سینگوں والا مینڈھا لانے کا حکم دیا جس کے پاؤں، پیٹ اور آنکھوں کے حلقوں کا رنگ سیاہ ہو۔ ایسا مینڈھا قربانی کے لئے لایا گیا۔ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا چھری لاؤ۔ پھر فرمایا اسے پتھر سے رگڑ کر تیز کرو۔ انہوں نے تعمیل کی۔ پھر حضور ﷺ نے چھری لی اور مینڈھے کو پکڑا، لٹایا اور ذبح کرتے ہوئے فرمایا (بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ) بسم اللہ۔ اے اللہ محمد، اُس کی آل اور اُمّت کی طرف سے (یہ قربانی) قبول فرما۔ پھر حضور ﷺ نے اس کی قربانی کی۔

(مسلم ، کِتَابُ الاَضَاحِی، بَابُ اسْتِحْبَابِ الضَّحِیَّۃِ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنے قربانی کے جانوروں کو ذبح کیا تو اپنے دست مبارک سے تیس جانور ذبح کئے پھر مجھے حکم دیا اور باقی جانور میں نے ذبح کئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: ان کا گوشت اور ان کی کھالیں اور ان کے ''پالان'' (یعنی وہ

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

گدیلا نما کپڑا جو اُونٹ کی پیٹھ کے اُوپر ڈالتے ہیں) لوگوں میں تقسیم کردو اور اس میں سے قصاب کو کچھ نہ دینا۔(مسند احمد بن حنبل ۔ مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ کی خاطر حج کیا، اس میں نہ کوئی شہوانی بات کی، نہ کوئی بدکرداری کی تو وہ (حج سے) اس طرح لَوٹے گا جس طرح اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اُسے جنا تھا۔

(بخاری ۔ کتاب الحج)

حضرت حَنَش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دو مینڈھوں کی قربانی دیتے ہوئے دیکھا تو پوچھا، یہ کیا؟ کہنے لگے۔ آنحضرت ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی تھی کہ میں ان کی طرف سے بھی قربانی دوں، اس لئے میں ان کی طرف سے قربانی دیتا ہوں

(سنن ابی داؤد ، کتاب الضحایا، باب الاضحیۃ عن المیّت)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل سب سے افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا: بلند آواز سے تَـلْبِيَـہ کہنا اور کثرت سے قربانیوں کا خون بہانا۔(سنن ابن ماجہ ۔ کتاب المناسك)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! یہ کونسا دن ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ حُرمت والا دن ہے۔ آپؐ نے فرمایا: یہ کونسا شہر ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ حُرمت والا شہر ہے۔ آپؐ نے دریافت فرمایا: یہ کونسا مہینہ ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ حُرمت والا مہینہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا: یقیناً تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزّتیں باہم ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح اس ماہ میں، تمہارے اس شہر میں، اس دن کی حرمت ہے۔ آپؐ نے یہ بات کئی بار دہرائی۔ پھر آپؐ نے اپنا سر اٹھایا اور کہا: اے اللہ! کیا میں نے (تیرا پیغام) پہنچا دیا ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے (تیرا پیغام) پہنچا دیا ہے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ آپؐ کی اپنی امت کے لئے یہ وصیت تھی، پس جو لوگ یہاں پر حاضر ہیں، وہ یہ باتیں ان لوگوں تک پہنچائیں جو یہاں نہیں ہیں۔ (اور سنو کہ) میرے بعد کفر کی حالت میں واپس نہ لَوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگ جاؤ۔(بخاری ۔ کتاب الحج)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج کے ساتھ عمرہ بھی کیا کرو کیونکہ یہ دونوں غربت اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کی کثافتوں کو دور کر دیتی ہے۔(نسائی ۔ کتاب مناسك حج)

بہت سے لوگ تو عمرہ اور حج ملا دیتے ہیں جیسے کہ سنت ہے مگر بعض لوگ صرف عمرہ کر لیتے ہیں تو اس کا بھی کوئی حرج نہیں۔ یہ اپنی جگہ قبول ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے اللہ کے سفیر ہیں۔ اگر وہ اللہ سے دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول کرتا ہے اور اگر وہ اس سے مغفرت طلب کریں تو وہ اُن کو بخش دیتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ ۔ کتاب المناسك)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو کسی حج کرنے والے سے ملے تو اس کو سلام کہہ اور اس سے مصافحہ کر اور قبل اس کے کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہو، اس سے اپنے لئے مغفرت کی دعا کی درخواست کر کیونکہ اس کے گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔(مسند احمد بن حنبل، مسند المکثرین)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل عنہ بیان کرتے ہیں:۔

''قربانی جو عید اضحیٰ کے دن کی جاتی ہے، اس میں بھی ایک پاک تعلیم ہے۔ اگر اس میں مدنظر وہی امر ہے جو جناب الٰہی نے قرآن شریف میں فرمایا۔(۔)(الحج: 38) ''یعنی اللہ تعالیٰ کو ان کے گوشت نہیں پہنچتے اور نہ ان کا خون۔ لیکن اللہ کو تقویٰ پہنچتا ہے جو اس قربانی دینے والے کا تقویٰ ہوتا ہے۔

''قربانی کیا ہے؟ یہ ایک تصویری زبان میں تعلیم ہے جسے جاہل اور عالم پڑھ سکتے ہیں۔ خدا کسی کے خون اور گوشت کا بھوکا نہیں۔ وَہُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ (الانعام:15) ہے۔ ایسا پاک اور عظیم الشان بادشاہ نہ تو کھانوں کا محتاج ہے، نہ گوشت کے چڑھاوے اور لہو کا بلکہ وہ تمہیں سکھانا چاہتا ہے کہ تم بھی خدا کے حضور اسی طرح قربان ہو جاؤ جیسے ادنیٰ اعلیٰ کے لئے قربان ہوتا ہے''۔

(خطبات نور۔ صفحہ 431)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول مزید فرماتے ہیں:۔

''یہ دن بھی ایک عظیم الشان متقی کی یادگار ہیں۔ اس کا نام ابراہیمؑ تھا۔ اس کے پاس بہت سے مویشی تھے، بہت سے غلام تھے اور بڑھاپے کا ایک ہی بیٹا تھا(۔)(الصافات:103) سو برس کے قریب کا بڈھا، ایک ہی بیٹا، اپنی ساری عزت، ناموری، مال، جاہ وجلال اور امیدیں اسی کے ساتھ وابستہ۔ دیکھو متقی کا کیا کام ہے۔ اُس اچھے چلتے پھرتے جوان لڑکے سے کہا: میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تجھے ذبح کروں۔ بیٹا بھی کیسا فرمانبردار بیٹا ہے۔ (۔)(الصافات :103) ابا جی! وہ کام ضرور کرو جس کا حکم جنابِ الٰہی سے ہوا۔ میں بفضلہ تعالیٰ صبر کے ساتھ اسے برداشت کروں گا۔ یہ ہے تقویٰ کی حقیقت۔ یہ ہے قربانی۔ قربانی بھی کیسی قربانی کہ اس ایک ہی قربانی میں سب ناموں، امیدوں، ناموریوں کی قربانی آ گئی۔

جو اللہ کے لئے انشراح صدر سے ایسی قربانیاں کرتے ہیں اللہ بھی ان کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ اس کے بدلے ابراہیم کو اتنی اولاد دی گئی کہ مردم شماریاں ہوتی ہیں مگر پھر بھی ابراہیم کی اولاد صحیح تعداد کی دریافت سے مستثنیٰ ہے۔ کیا کیا برکتیں اس مسلم پر ہوئیں۔ کیا کیا انعامِ الٰہی اس پر ہوئے کہ گننے میں نہیں آ سکتے۔ ہماری سرکار خاتم الانبیاء سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ بھی اسی ابراہیمؑ کی اولاد سے ہوئے''۔(خطبات نور ۔ صفحہ 274)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول قربانی کے مسائل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''(۱) قربانی میں دو برس سے کم کوئی جانور نہیں چاہئے، یہی میری تحقیق ہے''۔ اب وہ جس مینڈھے کا ذکر تھا وہ ایک سال کا تھا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرما دیا تھا کہ اس کی تمہیں اجازت ہے مگر آئندہ سے یہ دوسروں کو اجازت نہیں ہوگی۔ پس اب قانون یہی ہے کہ جانور کم سے کم دو برس کا ہونا چاہئے۔

(۲) جس کے سینگ بالکل نہ ہوں، وہ جائز ہے۔

(۳) خصی جائز ہے۔

(۴) مادہ بھی جائز ہے۔ نبی کریم ﷺ ہمیشہ چھترا قربانی دیتے جس کا منہ، آنکھیں، پیٹ، پاؤں سیاہ ہوتے۔ جو بالکل دبلا ہو، وہ جائز نہیں۔ اگر جانور موٹا ہو، خواہ اسے خارش ہو تو بھی اسے جائز رکھا ہے۔

(۵) لنگڑا مناسب نہیں۔

تم قربانیاں کرو اس یقین کے ساتھ کہ ان میں تصویری زبان کے ذریعے تمہیں فرمانبرداری کی تعلیم ہے اور یہ کہ تم بھی ادنیٰ کو اعلیٰ کے لئے قربان کرنا سیکھو۔

(بدر 30 دسمبر 1909ء ۔ صفحہ ۱ تا 3)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیان فرماتے ہیں:۔

''قربانی کا نظارہ عقلمند انسان کے لئے بہت مفید ہے۔ اپنے اعمال کا مطالعہ کرو۔ اپنے فعلوں میں، باتوں میں، خوشیوں میں، ملنساریوں میں، اخلاق میں غور کرو کہ ادنیٰ کو اعلیٰ کے لئے

ترک کرتے ہو یا نہیں؟ اگر کرتے ہو تو مبارک ہے تمہارا وجود۔ عیب دار قربانیاں چھوڑ دو۔ تمہاری قربانیوں میں کوئی عیب نہ ہو، نہ سینگ کٹے ہوئے، نہ کان کٹے ہوئے۔ قربانی کے لئے تین راہیں ہیں۔ (۱) استغفار۔ (۲) دعا۔ (۳) صحبت صلحاء۔ انسان کو صحبت سے بڑے بڑے فوائد پہنچتے ہیں۔ صحبت صالحین حاصل کرو۔ قربانی کے لئے تین دن ہیں، پر روحانی قربانی والے جانتے ہیں کہ سب ان کے لئے یکساں ہیں"۔ (بدر 21/جنوری 1909ء صفحہ 7`8) یہ تین دن تو خاص قربانی کے دن ہیں مگر روحانی قربانی کرنے والوں پر ہر روز وہی دن آتے ہیں۔ یعنی ساری زندگی بھر وہ دن رہتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"عاشق اور محب جو سچا ہوتا ہے وہ اپنی جان اور دل قربان کر دیتا ہے اور بیت اللہ کا طواف اس قربانی کے واسطے ایک ظاہری نشان ہے۔ جیسا کہ ایک بیت اللہ نیچے زمین پر ہے ایسا ہی ایک آسمان پر بھی ہے۔ جب تک آدمی اُس کا طواف نہ کرے اِس کا طواف بھی نہیں ہوتا۔ اس کا طواف کرنے والا تو تمام کپڑے اُتار کر ایک کپڑا بدن پر رکھ لیتا ہے لیکن اس کا طواف کرنے والا بالکل نَزعِ ثِیاب کر کے خدا کے واسطے ننگا ہو جاتا ہے۔ طواف عُشاقِ الٰہی کی ایک نشانی ہے۔ عاشق اس کے گرد گھومتے ہیں گویا ان کی اپنی مرضی باقی نہیں رہی۔ وہ اس کے گرد اگرد قربان ہو رہے ہیں"۔ (تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء۔ صفحہ 20-21)

دوسرا جو فرمایا ہے کہ 'ننگا ہو جاتا ہے' اس سے مراد روح کا طواف ہے۔ روح کا تو کوئی ایسا بدن نہیں ہوتا جس کو ڈھانپا جائے۔ پس آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے غلاموں کا یہی مسلک تھا کہ خدا تعالیٰ کی خاطر روحیں طواف کرتی ہیں اور روحوں پر چونکہ بدن کوئی نہیں ہوتا اس لئے کپڑے سے ڈھانکنے کی ضرورت نہیں۔

ازالہ اوہام میں ہے: "راست باز لوگ روح اور روحانیت کی رو سے خدا تعالیٰ کی طرف اٹھائے جاتے ہیں نہ یہ کہ ان کا گوشت اور پوست اور ان کی ہڈیاں خدا تعالیٰ تک پہنچ جاتی ہیں۔ خدا تعالیٰ خود ایک آیت میں فرماتا ہے (-) (الحج: 38) یعنی خدا تعالیٰ تک گوشت اور خون قربانیوں کا ہرگز نہیں پہنچتا بلکہ اعمالِ صالحہ کی روح جو تقویٰ اور طہارت ہے وہ تمہاری طرف سے پہنچتی ہے"۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 247)

قربانی کا مفہوم مزید بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"یہ قربانیاں اس کالب نہیں۔ پوست ہیں۔ رُوح نہیں جسم ہیں۔ اس سہولت اور آرام کے زمانے میں نفسی خوشی سے عید ہوتی ہے۔ اور عید کی انتہا نفسی خوشی اور قسم قسم کی تعیّشات قرار دیئے گئے ہیں۔ عورتیں اسی روز تمام زیورات پہنتی ہیں۔ عمدہ سے عمدہ کپڑے زیب تن کرتی ہیں۔ مرد عمدہ پوشاکیں پہنتے ہیں اور عمدہ سے عمدہ کھانے بہم پہنچاتے ہیں۔ اور یہ ایسا مسرت اور راحت کا دن سمجھا جاتا ہے کہ بخیل سے بخیل انسان بھی آج گوشت کھاتا ہے۔ خصوصاً کشمیریوں کے پیٹ تو بکروں کے مدفن ہو جاتے ہیں۔ گو اور لوگ بھی کمی نہیں کرتے۔ الغرض ہر قسم کے کھیل کود، لہو ولعب کا نام عید سمجھا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ حقیقت کی طرف مُطلق توجہ نہیں کی جاتی"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 31)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

"حضرت ابراہیم علیہ السلام میں یہ استقامت ہی تو تھی کہ خواب میں حکم ہوا کہ تو بیٹا ذبح کر، حالانکہ خواب میں تعبیر اور تاویل بھی ہو سکتی تھی، مگر خدا تعالیٰ پر ایسا ایمان اور دل میں ایسی قوت ہے کہ یہ حکم پاتے ہی معاً تعمیل کے واسطے تیار ہو گئے اور اپنے ہاتھ سے نوجوان بیٹے کو ذبح کرنے لگے۔ آج کل اگر کسی کا بچہ امراض میں مبتلا رہ کر مر جائے تو خدا تعالیٰ کی نسبت ہزار ہا شکوک پیدا ہو جاتے ہیں اور شکوہ و شکایت کے لئے زبان کھولتے ہیں لیکن ایک ابراہیم ہے کہ بیٹے کی محبت کو کچل ڈالا اور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے کو تیار ہو گیا۔ ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ کبھی ضائع نہیں کرتا"۔ (ملفوظات جلد اوّل طبع جدید۔ صفحہ 516)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"حضرت ابراہیمؑ نے جس قربانی کا بیج بویا تھا اور مخفی طور پر بویا تھا، آنحضرت ﷺ نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کے ذبح کرنے میں خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں دریغ نہ کیا۔ اس میں مخفی طور پر یہی اشارہ تھا کہ انسان ہمہ تن خدا کا ہو جائے۔ اور خدا کے حکم کے سامنے اس کی اپنی جان، اپنی اولاد، اپنے اقرباء و اعزاء کا خون بھی خفیف نظر آوے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جو ہر ایک پاک ہدایت کا کامل نمونہ تھے، کیسی قربانی ہوئی۔ خونوں سے جنگل بھر گئے۔ گویا خون کی ندیاں بہہ نکلیں۔ باپوں نے اپنے بچوں کو، بیٹوں نے اپنے باپوں کو قتل کیا اور وہ خوش ہوتے تھے کہ اسلام اور خدا کی راہ میں قیمہ قیمہ اور ٹکڑے بھی کئے جاویں تو ان کی راحت ہے۔ مگر آج غور کر کے دیکھو کہ بجز ہنسی اور خوشی اور لہو ولعب کے روحانیت کا کونسا حصہ باقی ہے۔ یہ عید اضحیٰ پہلی عید سے بڑھ کر ہے اور عام لوگ بھی اس کو بڑی عید تو کہتے ہیں مگر سوچ کر بتلاؤ کہ عید کی وجہ سے کس قدر ہیں جو اپنے تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اور روحانیت سے حصہ لیتے ہیں۔ اور اُس روشنی اور نور کو لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اس ضُحیٰ میں رکھا گیا ہے"۔ (الحکم نمبر 14 جلد 4 بتاریخ 17/اپریل 1900ء)

مزید فرماتے ہیں:۔

(-) یعنی دلوں کی پاکیزگی سچی قربانی ہے، گوشت اور خون سچی قربانی نہیں۔ جس جگہ عام لوگ جانوروں کی قربانی کرتے ہیں خاص لوگ دلوں کو ذبح کرتے ہیں۔

مگر خدا نے یہ قربانیاں بھی بند نہیں کیں تا معلوم ہو کہ اِن قربانیوں کا بھی انسان سے تعلق ہے۔ خدا نے بہشت کی خوبیاں اس پیرایہ میں بیان کی ہیں جو عرب کے لوگوں کو چیزیں دلپسند تھیں وہی بیان کر دی ہیں تا اس طرح پر اُن کے دل اس طرف مائل ہو جائیں اور دراصل وہ چیزیں اَور ہیں، یہی چیزیں نہیں۔ مگر ضرور تھا کہ ایسا بیان کیا جاتا تا کہ دل مائل کئے جائیں۔

(روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 420)

"خدا تعالیٰ نے شریعت (-) میں بہت سے ضروری احکام کے لئے نمونے قائم کئے ہیں چنانچہ انسان کو یہ حکم ہے کہ وہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اور اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو۔ پس ظاہری قربانیاں اسی حالت کے لئے نمونہ ٹھہرائی گئی ہیں لیکن اصل غرض یہی قربانی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (الحج: 83) **یعنی خدا کو تمہاری قربانیوں کا گوشت نہیں پہنچتا اور نہ خون پہنچتا ہے مگر تمہاری تقویٰ اس کو پہنچتی ہے یعنی اس سے اتنا ڈرو کہ گویا اس کی راہ میں مر ہی جاؤ۔ اور جیسے تم اپنے ہاتھ سے قربانیاں ذبح کرتے ہو اسی طرح تم بھی خدا کی راہ میں ذبح ہو جاؤ۔ جب کوئی تقویٰ اس درجہ سے کم ہے تو ابھی وہ ناقص ہے"۔**

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 99 حاشیہ)

اب یہ جو حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کی تعریف کی ہے اس کو سن کر تو ہر احمدی ڈر جائے گا کہ ہم اس تقویٰ سے خالی ہیں لیکن حضرت مسیح موعود کی تعریفات نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی ہیں اس سے اوپر درجہ تصور نہیں ہو سکتا۔ پس اس وقت ڈرنے کی ضرورت نہیں، دعا کی ضرورت ہے۔ بڑے انکسار سے دعا کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری قربانیوں کو بھی اس درجہ کی قربانیاں بنائے کہ اس کے ہاں مقبول ٹھہریں۔

آج یہ جو بڑی عید کی خوشی ہے اس موقع پر ہم تمام عالمِ اسلام کو اور بالخصوص ساری عالمگیر جماعت احمدیہ کے بچوں، بچیوں، بڑوں، چھوٹوں اور خواتین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اب

یادرکھیں کہ میں یہ جوعید پر مبارکباد دے رہاہوں اب اس کے 'خیر مبارک' کے نہ فون آنے چاہئیں نہ خطوط آنے چاہئیں۔میری طرف سے عید مبارک اور ہم سب کی طرف سے جو سن رہے ہیں آپ سب کو عید مبارک ہو اور یہ عید مبارک پہنچنا ہی بہت کافی ہے۔ورنہ بعض دفعہ پھر واپسی پر ڈاک 'خیر مبارک' کے خطوں سے بھر جاتی ہے اور اس میں میرا وقت بہت سا ضائع ہوتا ہے۔اس لئے بہتر یہی ہے کہ میری طرف سے آپ کو مبارک ہو۔آپ قبول فرمائیں اور یہی میری خوشی ہے۔اللہ آپ سب کے لئے اس عید کو اور آئندہ آنے والی تمام عیدوں کو اَن گنت خوشیوں کا باعث بنائے اور اللہ کے فضلوں سے ہر احمدی گھرانہ فیضیاب ہو اور قیامت تک اللہ کی عنایات کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے۔

اب خطبہ ثانیہ کے بعد نیچے بیٹھ کر پھر کھڑے ہو کر جو میں دعا کرواؤں گا۔اس میں آپ کو میں یاد دلاتا ہوں اسیر بھائیوں کے لئے جو ابھی تک بعض اسیر ہیں اور مشکلات میں مبتلا ہیں، شہدائے احمدیت کے خاندانوں کے لئے بھی دعا کریں۔انہی سعادت مندوں کی قربانیوں کا فیض ہے جن کا مشاہدہ ہم سب اپنی زندگیوں میں آج کر رہے ہیں۔اللہ ان سے ہمیشہ راضی رہے اور ہم سب اس کے 'رَاضِيَةً مَرْضِيَةً' بندوں میں شامل ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل 7فروری 2003ء)

محمد امداد الرحمٰن صدیقی صاحب مربی سلسلہ بنگلہ دیش

راگھونا تھپورباغ بنگلہ دیش میں راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ دینے والے

مکرم شاہ عالم صاحب کے حالات زندگی اور ذکر خیر

آپ نے 1989ء میں احمدیت قبول کی اور وہاں جلد ہی ایک مضبوط جماعت قائم کی

مورخہ 31/اکتوبر 2003ء بمطابق 4/ رمضان المبارک بعد نماز جمعہ روزہ کی حالت میں ہمارے پیارے بھائی مکرم شاہ عالم صاحب اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے ایمان اور دین کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔

نماز جمعہ کے بعد بھائی شاہ عالم اپنے مکان کے بیرونی حصہ میں جماعت کے بعض دوستوں سے گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک گاؤں کی دیگر مساجد سے جمعہ پڑھ کر سو سے زائد افراد ایک مولوی صاحب کی سرکردگی میں ہماری احمدیہ بیت الذکر اور احمدی احباب پر حملہ آور ہوئے۔حملہ آوروں نے مطالبہ کیا کہ شاہ عالم اور پوری جماعت کو توبہ کرکے احمدیت چھوڑنی ہوگی۔شاہ عالم صاحب صدر جماعت اور امام الصلوٰۃ تھے۔اور نرمی سے گفتگو کر رہے تھے کہ یہ میری زمین میری بیت الذکر ہے۔ہر کسی کو مذہبی آزادی ہے۔مولوی صاحب اور ان کے ساتھیوں نے تمام شرافت اور اخلاق کو بالائے طاق رکھتے ہوئے چیخنا شروع کیا تم لوگ احمدیت چھوڑتے ہو کہ نہیں۔شاہ عالم صاحب نرمی سے سمجھا رہے تھے کہ آپ آئے ہیں بیٹھیں مل کر بات کرتے ہیں۔ان لوگوں نے مکا وغیرہ مارنا شروع کردیا۔شاہ عالم صاحب کرسی وغیرہ کا انتظام کر رہے تھے کہ بیٹھیں بات کرتے ہیں۔ان لوگوں نے لاٹھی۔ڈنڈے سے حملہ کر دیا۔سب کو مار پیٹ کرنے لگے۔شاہ عالم صاحب کے سر پر زور کی چوٹ لگی آپ گر گئے۔خون بہنے لگا۔بھگدڑ مچ گئی۔بعض لوگ ہماری بیت الذکر میں جو ساتھ ہی تھی توڑ پھوڑ کر رہے تھے۔پھر وہ چلے گئے۔احمدی شاہ عالم صاحب کو ہسپتال لے جانے لگے۔راستہ ایسا ہے کہ ہمارے احباب کو جس راستہ سے باہر سڑک اور شہر کی طرف نکلنا تھا وہاں لوگوں نے کچھ دیر راستہ بھی روکے رکھا بعد میں راستہ چھوڑ دیا تو پھر شاہ عالم صاحب کو ہسپتال میں لے جانے لگے مگر راستہ میں وہ انتقال کر گئے۔

مکرم مولوی شاہ عالم صاحب 4/اگست 1989ء کو بیعت کرکے جماعت میں شامل ہوئے تھے۔کچھ عرصہ قبل شاہ عالم صاحب کے گاؤں راگھونا تھپور باغ کے دو نوجوان مکرم محمد جلال صاحب اور ایوب علی صاحب احمدی ہوگئے تھے۔جب لوگوں کو پتہ چلا تو انہوں نے شاہ عالم صاحب سے شکایت کی کہ یہ قادیانی ہوگئے ان کو درست کریں۔شاہ عالم صاحب نے ان دونوں سے پوچھا کہ کیا بات ہے۔ان دونوں نے مختصراً بتایا کہ احمدیت کیا ہے۔شاہ عالم صاحب نے پوچھا زیادہ جاننے کا کیا طریق ہوسکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ڈھاکہ یا کھلنا شہر میں ہماری بیت الذکر اور سنٹر ہے وہاں پر مربیان ہیں وہاں چلے جائیں۔ہماری خوش قسمتی کہ شاہ عالم صاحب کھلنا میں آئے۔خاکسار ان دنوں وہاں متعین تھا۔تفصیلی گفتگو ہوئی۔اور شاہ عالم صاحب بیعت کرنے پر تیار ہوگئے۔ہم نے سمجھانے کی کوشش کی کہ اتنی جلدی نہ کریں مگر وہ نہ مانے۔کہنے لگے کہ آج اگر بیعت کئے بغیر چلا گیا اور بعد میں بیعت کا موقع آنے سے قبل موت آگئی تو کیا ہوگا۔کون ذمہ دار ہوگا۔چنانچہ انہوں نے بیعت کرلی۔

مکرم شاہ عالم صاحب کے آباء و اجداد ضلع چاندپور کوملا۔نواکھالی کے علاقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ان کے والد مکرم واحد علی موڑل صاحب اور اس علاقہ کے بہت سے خاندان کسی وجہ سے نقل مکانی کرکے یہاں ضلع جیشور کے علاقہ جھیکر گاسہ کے گاؤں راگھونا تھپور باغ میں آکر آباد ہوئے تھے۔ان کے والد صاحب موصوف نیک طبع شریف النفس انسان تھے۔جنہوں نے شاہ عالم صاحب کو دین کی خدمت کے لئے وقف کردیا تھا۔اور اس طرح شاہ عالم دینی مدارس میں تعلیم حاصل کرکے مدرسہ میں درس و تدریس کا کام کر رہے تھے اور پھر قبول احمدیت کا موقع آگیا۔

مکرم شاہ عالم صاحب بہت بہادر۔دیانت دار نافع الناس وجود تھے۔علاقہ کے لوگ آپ کو بڑی عزت اور توقیر کی نظر سے دیکھتے تھے۔آپ غریبوں کی خبر گیری کرتے۔کسی کی حق تلفی ہونے لگتی تو آپ حق دلانے کے لئے کوشش کرتے تھے۔لوگوں کے مسائل کو سلجھاتے تھے۔مسائل میں الجھے ہوئے اور حالات سے مجبور لوگ آپ کے پاس آتے تھے۔آپ لوگوں کی خیر خواہی کرتے۔لوگوں کو حق دلانے کے لئے بھاگ دوڑ کرتے تھے۔آپ نے اردگرد کے دیہات میں کئی مدارس بھی قائم کئے تھے۔اس لئے علاقہ پر آپ کا بڑا اثر تھا۔

احمدی ہونے کے بعد مکرم شاہ عالم صاحب نے بڑی تیزی اور پر حکمت طریق پر دعوت الی اللہ شروع کردی۔ہر طبقے کے لوگوں کو آپ دعوت پہنچاتے رہے۔آپ کی شخصیت آپ کی طرز کلام میں ایسا اثر تھا کہ لوگ آپ کے سامنے مخالفت نہ کرتے تھے۔

خاکسار جب پہلی دفعہ آپ کے گاؤں دعوت الی اللہ کرنے گیا تو آپ کے رشتہ دار آپ کی برادری اور بہت سے آپ کے زیر اثر گھرانوں نے احمدیت قبول کرلی۔پہلی دفعہ 50افراد (چھوٹے بڑے عورت مرد) نے احمدیت قبول کرلی۔اس کے بعد بہت دفعہ خاکسار آپ کے گھر جاتا رہا آپ کے ساتھ اردگرد کے دیہات میں پیغام حق پہنچاتا رہا۔تین برسوں میں دو سو سے زائد احباب نے احمدیت قبول کی تھی۔خاکسار چٹاگانگ تبادلہ ہو جانے کے بعد بھی ایک دفعہ مرکز کی ہدایت پر دو ہفتے کے لئے وہاں گیا تھا۔بہت سے مزید گھرانوں نے بھی بیعت کرلی۔

آپ ایک عالم تھے اور علاقہ کے لئے مفید وجود تھے۔شاہ عالم کبھی کسی سے ڈرتے نہ تھے۔اونچی آواز سے بات کرتے تھے۔بلکہ جب احمدی نہ تھے تو کوئی آپ کے سامنے ناجائز بات کرنے کی ہمت نہ کرتا تھا۔میں حیران ہوں کہ شہادت سے قبل جب مخالفین نے حملہ کیا تو ان سے بہت نرمی سے بات کرتے رہے۔غصہ میں نہ آئے۔حتی کہ عینی شاہدوں نے بیان کیا کہ ایک دو مکے لگنے کے بعد بھی آپ ان سے کہہ رہے تھے کہ آپ آئے ہیں بیٹھیں بات کرتے ہیں کرسیاں ان کی طرف کر رہے تھے۔آپ چاہتے تو ساتھ ہی گھر تھا ساری برادری تھی۔فوری طور پر گھر جا کر زمینداری کے سامان کلہاڑی وغیرہ نکال سکتے تھے۔مگر وہ نہایت تحمل سے ان کو سمجھانے کی کوشش کرتے رہے اور کہتے رہے کہ ہم اپنے دین اور ایمان کو نہیں چھوڑیں گے۔سو بھائی شاہ عالم نے اخلاق کا ایک نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا۔نہ بزدلی دکھائی اور نہ غصہ میں آکر بے صبری کا مظاہرکیا۔

شاہ عالم صاحب سے خاکسار کا تعلق حقیقی بھائی کی طرح ہوگیا تھا۔آپ مجھ سے انتہائی محبت کا تعلق رکھتے تھے۔معلوم نہیں کتنی راتیں اور کتنے کتنے دن ہم اکٹھے جماعت اور خاص کر دعوت الی اللہ کے کام میں مصروف رہے ہیں۔بہت سفر کیا۔ان کے گھر میں ہم اور ہمارے گھر میں وہ قیام کرتے رہے ہیں۔ابھی دو سال قبل مجھے صرف ملنے کے لئے بھائی شاہ عالم صاحب چٹاگانگ آئے تھے۔جب بھی وہ ہمارے گھر آتے میرے بچوں کے لئے اپنے باغ سے کوئی نہ کوئی پھل لے کر آتے۔

آپ کے پاس علاقہ کے ہر قسم کے لوگ آتے تھے۔اچھے لوگ بھی آتے اور جھگڑالو بھی آتے۔جھگڑالو آپس کے تنازعات کے فیصلہ کے لئے آتے۔ہر قسم کے لوگ جانتے تھے کہ بھائی شاہ عالم صاحب کے پاس ہر ایک کا حق محفوظ ہے۔مملکت کے وزیر یا سیاسی لوگ انتخابات کے وقت آتے۔آپ اپنی

دیانت داری۔ صداقت شعاری کی وجہ سے سب کی نظر میں قابل قدر تھے۔ آپ بہرصورت لوگوں کی خیر خواہی کرتے۔

احمدیت سے قبل علماء اور مدرسین کی انجمن کے سرگرم رکن تھے۔ میں نے بھی آغاز میں دیکھا کہ مولوی صاحبان مدرسہ میں نوکری حاصل کرنے کے لئے شاہ عالم صاحب کی سفارش لینے آئے ہیں اور شاہ عالم صاحب سب کو دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ اسی لئے زیادہ عرصہ جماعت سے باہر کے مولوی صاحبان سے تعلقات قائم نہ رہے ایک دفعہ ملکی سطح پر مدرسہ جات کے اساتذہ کرام کے سالانہ کنونشن میں احمدیت کے بعد پہلی بار شامل ہوئے تو مہمان خصوصی حکومت کے وزیر صاحب مذہبی امور آئے ہوئے تھے شاہ عالم نے دوپہر کے کھانے کے وقفہ میں وزیر موصوف سے مل کر کان میں کہا کہ ”میں تو احمدی ہو گیا ہوں“ وزیر موصوف نے کہا کہ ”اگر ہمارے ساتھ شامل رہنا ہے تو اپنا یہ عقیدہ ظاہر نہ کریں“۔

عملاً ایسا نہ ہوا۔ آہستہ آہستہ جماعت سے باہر کے تمام تعلقات منقطع ہوتے گئے۔

اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ شاہ عالم صاحب پر رہا۔ احمدیت سے پہلے صداقت شعار تھے۔ احمدیت میں بہترین داعی الی اللہ تھے۔ اپنی جماعت کے بانی صدر تھے۔ اپنے مکان کے قریب ہی اپنی زمین کا ایک حصہ وقف کر کے احمدیہ بیت الذکر بنوائی۔ پہلے بانس لکڑی اور پتوں کی چھت والی بیت تھی۔ چند سال ہوئے جماعت نے پکی اینٹوں سے بیت الذکر تعمیر کی ہے۔ جماعت بنگلہ دیش کے بزرگان کرام۔ اعلیٰ عہدیداران گاہے بگاہے یہاں شاہ عالم صاحب کے مہمان ہوتے رہے ہیں۔ جیسور سے سندر بن۔ یا کلکتہ (بھارت) جانا ہو تو راستہ میں شاہ عالم کا گاؤں آتا ہے۔

آپ نے اپنی زمین کے ایک حصہ کو قبرستان کے لئے بھی مخصوص کیا ہے۔ چھوٹی بیٹی بھی وقف نو میں شامل ہے۔ آپ کی بیگم صاحبہ مکرمہ نجمہ خاتون نرگس صاحبہ اپنے معزز متمول سکول ٹیچر باپ کی پیاری اکلوتی بیٹی ہیں۔ مخلص اور بہادر ہیں۔ بھائی شاہ عالم صاحب کی شہادت کے بعد گزشتہ دنوں محترم امیر صاحب کا نمائندہ جو عید ملنے گئے تھے نے بیان کیا کہ ماشاء اللہ شاہ عالم صاحب کے دونوں نوجوان بیٹوں غلام مصطفیٰ، غلام کبیر اور بیوی بچی سب نے ہمت اور صبر کے ساتھ صدمہ کو برداشت کیا ہے۔ بآواز بلند احمدیت کا جھنڈا بلند کئے رکھنے کا اعلان کر رہے ہیں۔ الحمدللہ۔ شاہ عالم صاحب کے بڑے بھائی ہاشم صاحب بہت عمر رسیدہ ہیں چھوٹا بھائی جوان ہے ان کا سارا خاندان اور رشتہ دار اس شہادت پر اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں۔

الحمدللہ

اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی شاہ عالم صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ ان کی اہلیہ صاحبہ دونوں بیٹوں ایک بیٹی کو اور تمام بہنوں کو بڑی بڑی خوشیاں دکھائے۔ اور جلد دکھائے۔ آمین

شاہ عالم صاحب کی شہادت کا واقعہ اور خبریں تمام قومی اخبارات میں نمایاں طور پر شائع کی گئیں۔ کئی روز تک اس پر اداریہ اور کالم لکھے جاتے رہے۔ اصل مجرم کا نام پتہ سب کچھ صاف صاف عینی شاھدوں کے حوالہ سے اخبارات میں شائع ہو گیا ہے۔ سیٹلائٹ ٹی وی چینل۔ بی بی سی۔ وی او اے وغیرہ ریڈیو سے بار بار تفصیلی خبریں نشر کی گئیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35724 میں رشیدہ تسنیم زوجہ عبدالحمید خلیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 23 گرام 350 ملی گرام مالیتی -/10432 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ تسنیم زوجہ عبدالحمید خلیق دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد وصیت نمبر 23195 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید خلیق خاوند موصیہ وصیت نمبر 18249

مسل نمبر 35725 میں عارفہ ناصر زوجہ ناصر احمد قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/42000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عارفہ ناصر زوجہ ناصر احمد سلیم پور ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد کرم الٰہی سلیم پور ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد شفیع سلیم پور ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 35726 میں سعیدہ جامی ولد شیخ محمد مبارک اسماعیل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڈو بیراج ضلع جیکب آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک میں جمع نقد رقم -/138000 روپے۔ طلائی زیور وزنی 4 ماشے -/2000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ جامی ولد شیخ محمد مبارک اسماعیل گڈو بیراج ضلع جیکب آباد سندھ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد غلام احمد گڈو بیراج ضلع جیکب آباد سندھ گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم ولد امیر احمد مرحوم باب الابواب ربوہ

مسل نمبر 35727 میں منیرہ ناصر زوجہ ناصر احمد شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433/ر ج۔ ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/38500 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیرہ ناصر زوجہ ناصر احمد شاہد چک نمبر 433/ر ج۔ ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل چک نمبر 433/ر ج۔ ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر 35728 میں عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ معلم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 148/ر گ۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3850 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد چک نمبر 148/ر گ۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 1 مرزا عاشق ولد مرزا فضل الرحمٰن نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ناصر ولد محمد شفیع خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 35729 میں مرزا طاہر نعیم الدین ولد لطیف احمد پیرکوٹی صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد محترم مکان رقبہ 10 مرلے واقع ناصر آباد شرقی ربوہ جس کے ورثاء والدہ محترمہ دو بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ 2۔ ترکہ والد صاحب پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع نصرت آباد ربوہ نزد جلسہ گاہ جس کے ورثاء والدہ محترمہ، 2 بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا طاہر نعیم الدین ولد لطیف احمد بیر کوٹی ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد انور ندیم وصیت نمبر 25837 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم ولد ملک شبیر احمد ندیم ملتان

مسل نمبر 35730 میں امۃ الرشید بٹ بیوہ عبداللطیف بٹ صاحب مرحوم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں

کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 9 تولے مالیتی -/55000 روپے۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ ترکہ خاوند محترم مکان واقع ناصر آباد جنوبی ربوہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرشید بٹ بیوہ عبداللطیف بٹ صاحب مرحوم ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ندیم وصیت نمبر 31781 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز وصیت نمبر 24197

مسل نمبر 35731 میں فاکیہ ظفر بنت محمد کریم ظفر قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/9900 روپے۔ نقد رقم -/43000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فاکیہ ظفر بنت محمد کریم ظفر دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق رفیق سڈل ولد محمد رفیق سڈل

مسل نمبر 35732 میں عفان بن ظفر ولد محمد کریم ظفر قوم صدیقی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عفان بن ظفر ولد محمد کریم ظفر دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین محمود احمد خان ولد فاروق عثمان خان دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر وصیت نمبر 23910

مسل نمبر 35733 میں درِنجم شرما بنت مبارک احمد شرما قوم شرما پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5.530 گرام مالیتی -/3300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درِنجم شرما بنت مبارک احمد شرما دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

درخواست دعا

✪ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کی خوشدامن محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم (والدہ مکرم بشارت نوید صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو) کے دل کا کامیاب آپریشن ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مکمل اور جلد شفاء عطا فرمائے اور ہر طرح کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

✪ مکرم نصیر احمد صاحب چغتائی جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم لئیق احمد چغتائی صاحب ابن بشیر احمد چغتائی صاحب آف واہ کینٹ مورخہ 15 جنوری 2004ء بروز جمعرات بعمر 62 سال وفات پا گئے۔ ایک لمبا عرصہ جماعت کی بے لوث خدمت کرتے رہے۔ مرحوم مجلس خدام الاحمدیہ واہ کینٹ نیز جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے اولین اراکین میں سے تھے۔ مورخہ 16 جنوری کو مرحوم کی نماز جنازہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے ایوان توحید راولپنڈی میں پڑھائی جبکہ تدفین احمدیہ قبرستان واہ کینٹ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنی آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کی تھی۔ اس کے مطابق حصول کارنیا کی کارروائی راولپنڈی میں ہوئی دونوں آنکھوں کا عطیہ بحفاظت نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن ربوہ کو ارسال کر دیا گیا جہاں آپریشن کے ذریعہ یہ کارنیا نابینا افراد کو لگا دیئے گئے ہیں۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم کبیر احمد چغتائی صاحب قائد علاقہ راولپنڈی اور چھوٹے بیٹے مکرم منیر احمد چغتائی صاحب قائد مجلس پشاور روڈ راولپنڈی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل اور رحم سے مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو ان کی نیکیوں اور اخلاص کے معیار کو قائم رکھنے کی توفیق دے

درخواست دعا

✪ مکرم محمد صادق خاں صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بھائی مکرم رانا محمود احمد خان صاحب چار سال سے بیمار ہیں اور بستر علالت پر ہیں۔ چلنا پھرنا بہت ہی مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔

نکاح و تقریب شادی

✪ مکرم چودھری نور احمد ناصر صاحب (ریٹائرڈ سینئر ہیڈ ماسٹر) ابن مکرم چودھری محمد عبداللہ صاحب مرحوم درویش قادیان سنت نگر لاہور لکھتے ہیں کہ ان کے بیٹے چودھری منور احمد ناصر صاحب کی شادی مورخہ 27 دسمبر 2003ء کو ہمراہ مکرمہ عظمیٰ نثار صاحبہ بنت مکرم چوہدری نثار احمد صاحب آف بہلول پور ضلع نارووال ہوئی۔ ان کا نکاح راولپنڈی میں مکرم فرحت علی صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے بعوض -/80,000 روپے حق مہر پڑھا۔ ولیمہ دوسرے روز لاہور میں ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

✪ مکرم محمد طارق سہیل صاحب بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔

☆ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

☆ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

☆ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

امراء، صدران، عہدیداران، مربیان و معلمین سلسلہ و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عمارت کا ڈیزائن اور نقشہ تیار کروائیں
گورنمنٹ آف پاکستان و تحصیل انتظامیہ چنیوٹ سے درجہ اول میں منظور شدہ ماہر فن تعمیرات کی زیر نگرانی ہر قسم کے گھر / عمارت کا بہترین ڈیزائن / نقشہ تیار کروانے کیلئے تشریف لائیے
کمال آرکیٹیکٹ و انجینئر / 11 تا 1 بجے دوپہر عصر تا عشاء
34/21 کرامت مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

کاکیشیا مدرٹنچر (سپیشل)
(تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

پیکنگ 20ML	کاکیشیا مدرٹنچر (سپیشل)	کاکیشیا Q
رعائتی قیمت	100/-	50/-

نوٹ۔ اصل "کاکیشیا" خریدتے وقت شیشی اور ڈھکن پر GHP اور لیبل پر جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	27-جنوری	زوال آفتاب	12:21
منگل	27-جنوری	غروب آفتاب	5:40
بدھ	28-جنوری	طلوع فجر	5:38
بدھ	28-جنوری	طلوع آفتاب	7:02

امریکہ ہمارے ایٹمی اثاثوں تک نہیں پہنچ سکتا پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے سربراہ میجر جنرل شوکت سلطان نے واضح کیا ہے کہ امریکہ سمیت کوئی بھی قوت پاکستان کے ایٹمی اثاثوں تک نہیں پہنچ سکتی۔ ایٹمی ٹیکنالوجی کے حوالے سے پاکستان کا ریکارڈ کئی ممالک سے بہتر ہے۔

ایٹمی پروگرام رول بیک نہیں ہوگا وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ کشمیر ہمارے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ ایٹمی پروگرام رول بیک نہیں ہوگا۔ ذاتی مفاد کے لئے چھوٹے موٹے راز بیچے گئے۔ جوہری ٹیکنالوجی منتقل نہیں کی گئی۔

ایٹمی سائنس دانوں کے کروڑوں ڈالر کے اکاؤنٹس دوبئی کے ایک بینک میں 2 ایٹمی سائنس دانوں کے کروڑوں ڈالر کے اکاؤنٹس کا انکشاف ہوا ہے۔ ان سائنس دانوں کی دوبئی میں کروڑوں کی جائیدادیں ہیں۔ آلات فراہم کرنے والی کمپنی ایک بڑے سائنس دان کے قریبی رشتہ دار ہیں۔ ایران کو معلومات اور چند ہارڈ ویئر ملتے ہی ڈالر اکاؤنٹس میں پہنچ گئے۔

مکہ میں طوفانی بارشیں مکہ مکرمہ میں شدید طوفان بادوباراں کے باعث 66 عازمین حج زخمی ہو گئے۔ جن میں 5 کی حالت نازک ہے۔ شدید بارشوں کے باعث ام الجود، المسفوداور الحج سٹریٹ میں ٹریفک جام ہوگئی۔

فلپائن کے سمندر میں کشتی ڈوبنے سے 67 ہلاک فلپائن کے شمال میں سمندری طوفان کے نتیجہ میں ایک کشتی ڈوبنے سے 67 ماہی گیر ہلاک ہو گئے جبکہ 44 کو بچالیا گیا۔

خواتین کا گاڑی چلانا گناہ ہے سعودی عرب کے ممتاز عالم دین شیخ ایاز القرنی نے کہا ہے کہ خواتین کا گاڑی چلانا گناہ ہے اس لئے میں نے اپنی بیٹی اور بیوی کو بھی گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دی۔

ٹارگٹ سسٹم کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت کی ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے کیلئے ٹارگٹ سسٹم کو اپنایا جس کے نتیجے میں جماعت میں کروڑہا سعید روحوں کا اضافہ ہوا۔ تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں بھی ٹارگٹ سسٹم اپنایا جاتا ہے جو اکثر جماعتیں بسروچشم تسلیم کر لیتی ہیں اور پورا کر دیتی ہیں۔ جماعت نے ہر سال بفضل خدا ترقیات کی منزلیں طے کرنی ہیں اس لئے تحریک جدید کو عالمگیر ذمہ داریاں ادا کرنے کیلئے ہر سال پہلے کی نسبت زیادہ اموال کی ضرورت ہوگی۔ اسی لئے سیدنا حضرت مصلح موعود فرما گئے ہیں۔

"ہمارا اشاعت ...... کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہر حال برداشت کرنا پڑیں گے۔" (سبیل الرشاد صفحہ 210)

ٹارگٹ کی اہمیت اس امر سے بھی واضح ہوتی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ٹارگٹ کی مشکلات کے بارے میں لکھا گیا تو حضور نے فرمایا:۔

"ٹارگٹ کو پورا کرنے کیلئے آپ اپنی طرف سے پوری کوشش کریں اللہ تعالیٰ کا کام ہے جو کمی رہ جائے گی وہ خود ہی پوری فرمادے گا۔"

جماعتوں سے درخواست ہے کہ مرکز کی طرف سے تحریک جدید سال 70 کیلئے مالی قربانی کے جو ٹارگٹ دیئے گئے ہیں ان کو پورا کرنے کیلئے ہر ممکن سعی فرمائیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم پائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

چھینکوں کی الرجی

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

لیکسس .... چھینکوں کی الرجی میں جسے Hay Fever کہتے ہیں، چوٹی کی دوا ہے۔ اگر الرجی موسم بہار میں ہو تو لیکسس کو اولین حیثیت دینی چاہئے"۔ (صفحہ:723)

گھر: 211453 موٹر پوائنٹ آفس: 213439
نئی اور پرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا مرکز
بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ Mob:0320 4891090
رابطہ: آصف احمد ظفر بلوچ دارالصدر شرقی ربوہ

ضرورت سٹاف
الصادق ماڈرن اکیڈمی میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
لیڈی ٹیچرز۔ تعلیمی قابلیت بی۔ایس سی۔ ایم۔ایس سی
ڈرائیور۔ (ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی)
رابطہ پرنسپل الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ فون: 214434-211637

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

کوٹھی برائے فروخت
دارالصدر غربی ربوہ 1/11-B-1/11-A
حلقہ بیت القمر کوٹھی دو کنال، ایک کنال خالی ایک کنال تعمیر شدہ آٹھ کمرے سمیت ڈرائنگ روم 2 باتھ روم، 2 کچن 2 ڈریسنگ روم 2 صحن بہترین کنسٹرکشن ٹھنڈے گرم پانی کا انتظام گیزر ٹیوب ویل، بجلی، گیس بمعہ دو فون کارنر پلاٹ لوکیشن بہت اچھی۔ قیمت انتہائی مناسب
رابطہ: مسز محمد امین خان فون: 211236

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23۔ قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
فون دوکان: 212837 رہائش: 214321

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج واشنگ مشین، ڈش انٹینا ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873

احمد باغ سکیم راولپنڈی میں پلاٹ فروخت کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔
رابطہ: ڈاکٹر افتخار احمد فون: 051-2212127 موبائل: 0333-5131261

البشیرز۔ اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شور فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

چوہدری اکبر علی پروپرائٹر موبائل: 0300-9488447
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ ہنو بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7446406

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

لقمان آٹو ورکشاپ
ہر قسم کی گاڑیوں کا ڈینٹنگ پینٹنگ مکینکل کام
424 پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور فون 0333-4232956

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
احمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ورک دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

سی پی ایل نمبر 29